47982- نوبرس کے ماہ رمضان میں چھوڑے ہوئے روزوں کی قضاء نہیں کی

سوال

میں راہ حق سے بھٹکی ہوئی تھی اورالحمدللہ اب اللہ نے مجھے ہدایت نصیب کردی ہے، لیکن میرا سوال یہ ہے کہ میں رمضان المبارک کے روزہ رکھا کرتی تھی اوراب میرے ذمہ رمضان کے روزے ہیں جو میں نے نوبرس سے نہیں رکھے.

یعنی پچاس ایام کے روزے ہیں میں سارے روزے تو نہیں رکھ سکتی، بلکہ نصف رکھ سکتی ہوں اورباقی کا میں صدقہ کرنا چاہتی ہوں، کیا ایسا کرنا جائز ہے، اوراس کے لیے کتنی رقم دینا ہو گی؟

پسندیدہ جواب

اول:

اللہ سبحانہ وتعالی کا شکر ہے جس نے آپ کوہدایت نصیب فرمائی اورآپ کووہ کام کرنے کی توفیق دی جن سے وہ راضی ہوتا ہے اورجن اعمال کواللہ پسند کرتا ہے، آپ خوش ہوجائیں کہ آپ کی بخشش ومغفرت ہوگی، کیونکہ توبہ کرنے والا شخص تو بالکل ایسے ہی ہے جیسے کسی کا کوئی گناہ ہی نہیں ہوتا، اورجو شخص بھی اللہ کی طرف رجوع کرے تواللہ سبحانہ وتعالی بھی اس کی توبہ قبول کرتا ہے.

دوم:

جس کسی نے بھی شرعی عذر کی بنا پر رمضان المبارک کے روزے چھوڑے مثلا سفر کی وجہ سے یا بیماری کی بنا پر مریض ہویا پھر عورت حیض یا نفاس کی بنا پر چھوڑے تو اس کے ذمہ اتنے روزے بعد میں رکھنا واجب ہونگے جتنے اس نے رمضان میں چھوڑے ہیں.

اگر وہ روزے رکھنے کی استطاعت رکھتا ہو تو پھر روزے چھوڑ کر فدیہ میں کھانا دینا جائز نہیں ہوگا، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

{اور جو کوئی مریض ہویا مسافر تووہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے}.البقرۃ(185).

اور معاذہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے دریافت کیا کہ:

"کیا بات ہے کہ حائضہ عورت روزوں کی قضاء میں روزے تورکھتی ہے لیکن نماز کی قضاء نہیں کرتی؟

توعائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے جواب دیا:

ہمیں بھی یہ حیض آیا کرتا تھا توہمیں روزے قضاء کرنے کا حکم دیا گیا، لیکن ہمیں نماز کی قضاء کا حکم نہیں دیا جاتا تھا"

صحیح مسلم حدیث نمبر(335).

سوم :

آپ کے لیے لازم نہیں کہ آپ یہ پچاس ایام کے روزے مسلسل رکھیں، بلکہ آپ ایک ایک یا دو دو روزے کر کے رکھ سکتی ہیں، یا پھر آپ ایک دن روزہ رکھ لیں اور ایک دن چھوڑ دیں، یا پھر کچھ روزے رکھ کر کچھ دن نہ رکھیں اور پھر کئی دنوں کے بعد روزہ رکھ لیں، جس طرح آپ کے لیے روزے رکھنے میں آسانی ہو آپ رکھ سکتی ہیں حتی کہ اللہ آپ کو یہ روزے مکمل کرنے کی توفیق سے نوازے.

آپ کو چاہیے کہ آپ رمضان آنے سے پہلے پہلے پچھلے رمضان کے چھوڑے ہوئے روزے پہلے رکھیں.

مزید آپ سوال نمبر (26865) کے جواب کا مطالعہ کریں کیونکہ آپ کے لیے یہ بہت اہم ہے.

آپ اللہ سبحانہ وتعالی سے استعانت و مدد طلب کریں کہ وہ اپنی عبادت میں آپ کی مدد فرمائے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا میں درج ذیل دعا بھی شامل تھی :

"اللهم أعني على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك"

اے اللہ میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر کر سکوں اور تیرا شکر کروں، اور اچھی طرح تیری عبادت کروں"

اللہ سبحانہ وتعالی آپ کو ہر قسم کی خیر و بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.